Business Recorder
17 MAR 2013 -PAGE-No-2

Protest demo against new SROs continues

RECORDER REPORT

KARACHI: Industrialists and members of five zero-rated textile and export sectors have continued their protest against the recently issued SRO 154(i)/2013 dated 28-02-2013; SRO 140(i)/2013 dated 26-02-2013 by Federal Board of Revenue (FBR) for the second day on Saturday to press the government to withdraw these SROs.

This time demos were held in front of Korangi Association of Trade and Industry (Kati) Office. A very large number of industrialists took out rallies holding black flags, banners and chanting slogans against the FBR. They also threatened to close down industrial units, if government failed to withdraw these SROs.

Demonstrators include Chairman Kati Zubair Chhaya, Chairman PHMA Javaid Bilwani, CEO Masood Naqi, Gulzar Feroz, Rafiq Bilwani etc, who demanded immediate withdrawal of all controversial SROs.

Talking to newsmen, Zubair Chhaya said the SROs had hit the five zero-rated sector adversely. He condemned the FBR move and said those SROs would not only lead to increase activities of fake elements but also had serious negative impact on exports.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ اتوار، 17 مارچ، 2013ء

برآمدی شعبے کا احتجاج جاری

ایف بی آر و متنازع ایس آر او واپس لینے کیلیے 3 روز کا الٹی میٹم

کراچی (بزنس رپورٹر) زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز بشمول ٹیکسٹائل، لیدر، کارپٹ، سرجیکل اور اسپورٹس گڈز کے برآمدکنندگان اور صنعت کاروں نے ہفتے کو تیسرے دن کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے باہر ایف بی آر کے جاری کردہ ایس آر اوز 98، 140، اور 154 کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور ایف بی آر کے حکام کے خلاف نعرے

لگائے، صنعت کاروں نے سیاہ پرچم اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر متنازع ایس آر اوز کے خلاف تنقیدی جملے درج تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایف بی آر کی جانب سے ان ایس آر اوز کے اجرا کا مقصد غیر رجسٹرڈ افراد کو فائدہ پہنچانے کے ساتھ ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم کرنا اور دوبارہ ریفنڈ کلچر لا کر اربوں روپے کی کرپشن کرنا ہے۔ برآمدکنندگان کا کہنا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایف بی آر رجسٹرڈ تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں رجسٹرڈ ہونے کی سزا دینا چاہتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے فیصلے کرنے سے پہلے حقیقی نمائندوں سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے رہنماؤں گلزار فیروز، شیخ شفیق رفیق، ایم جاوید بلوانی، شاہد رشید ملک، خواجہ عثمان، مسعود نقی، رفیق گوڈیل، جمال رشید، عبدالجبار غازیانی، محمد شفیع، اختر یونس، افتخار عالم نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے متنازع ایس آر اوز کو فی الفور واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کاٹی کے چیئرمین محمد زبیر چھایا نے کہا کہ ہم مظاہروں کے ذریعے ایف بی آر کو اپنا احتجاج ریکارڈ کرا رہے ہیں، اگر ایف بی آر نے 3 دن میں ایس آر اوز واپس نہ لیے تو کورنگی سمیت تمام انڈسٹریل ایریاز کی صنعتیں بند کر کے لاکھوں ورکرز کو سڑکوں پر لے آئیں گے۔ لیدر سیکٹر کے رہنما گلزار فیروز نے کہا کہ 90 فیصد رجسٹرڈ صنعتکار جو حکومت کے لیے قیمتی زرمبادلہ کماتے ہیں انہیں دوبارہ کرپٹ ریفنڈ کلچر میں دھکیلا جارہا ہے اور ایس آر اوز کے ذریعے ان کے مصائب بڑھائے جارہے ہیں۔ کاٹی کے دفتر کے باہر تاجروں، صنعتکاروں اور ورکرز نے برآمدی سیکٹرز کو تباہی سے بچانے کیلیے حکومت سے ٹیکسز کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی اتوار 17 / مارچ 2013ء

ایکسپورٹرز کا احتجاجی مظاہرہ، ایف بی آر کے خلاف نعرے

ایس آر اوز واپس نہ لیے گئے تو صنعتیں بند کر کے ورکرز کو سڑکوں پر لے آئیں گے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز، ٹیکسٹائل، لیدر، کارپٹ، سرجیکل اور اسپورٹس گڈز کے برآمد کنندگان اور صنعت کاروں نے ہفتے کو کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے باہر ایف بی آر کے جاری کردہ ایس آر اوز 140,154 اور 98 کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور ایف بی آر کے حکام کے خلاف نعرے لگائے، صنعت کاروں نے سیاہ پرچم اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر متنازع ایس آر اوز کے خلاف تنقیدی جملے درج تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایف بی آر کی جانب سے ان ایس آر اوز کے اجراء کا مقصد غیر رجسٹرڈ افراد کو فائدہ پہنچانے کے ساتھ ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم کرنا اور دوبارہ ریفنڈ کلچر لا کر اربوں روپے کی کرپشن کرنا ہے۔ برآمد کنندگان کا کہنا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایف بی آر رجسٹرڈ تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں رجسٹرڈ ہونے کی سزا دینا چاہتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے فیصلے کرنے سے پہلے حقیقی نمائندوں سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے رہنماؤں گلزار فیروز، شیخ شفیق رفیق، ایم جاوید بلوانی، شاہد رشید ملک، خواجہ عثمان، مسعود نقی، رفیق گوڈیل، جمال رشید، عبدالجبار غازیانی، محمد شفیع، اختر یونس، افتخار عالم نے میڈیا سے بات چیت کے دوران متنازع ایس آر اوز کو فی الفور واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

Hosiery Manufacturers & Exporters Asso...
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 17 مارچ 2013ء

کورنگی کے صنعتکار بھی سیلز ٹیکس کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے

ایف بی آر ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم نہ کرے، صنعتکاروں کی میڈیا سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز ایسوسی ایشنز کے زیراہتمام کورنگی کے صنعتکار بھی ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 154، 140 اور 98 کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے اور کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (کاٹی) کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر صنعتکار کڑکتی دھوپ میں سیاہ بینر اور جھنڈے اٹھائے ایف بی آر کے خلاف نعرے لگاتے رہے، مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایف بی آر ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم نہ کرے۔ مظاہرین صنعتکاروں میں کاٹی کے چیئرمین زبیر چھایا، پی ایچ ایم اے کے چیئرمین جاوید بلوانی، کائٹ لمیٹڈ کے سی ای او اور کاٹی کے سابق چیئرمین مسعود نقی، لیدر ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین گلزار فیروز، رفیق بلوانی، محمد شفیع، رزاق ہاشم پراچہ سمیت سیکڑوں (باقی صفحہ 3 بقیہ 33 پر)

بقیہ 33 کورنگی صنعتکار

صنعتکاروں اور برآمد کنندگان نے ایف بی آر سے مطالبہ کیا کہ تینوں ایس آر او کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔ زبیر چھایا نے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ کراچی کے دیگر اور پاکستان بھر کے صنعتی علاقوں کی طرح کورنگی کے زیرو ریٹیڈ سیکٹر سے وابستہ صنعتکار اور برآمد کنندگان ایف بی آر کی من مانیوں سے شدید متاثر ہوئے ہیں اور جو ایس آر او نکالے گئے ہیں وہ نہ صرف بدعنوانیوں کو فروغ دینے اور رشوت ستانی میں اجافے کا سبب بنیں گے بلکہ معیشت، صنعتوں اور برآمدات کو بھاری نقصان پہنچے گا، ایف بی آر کی بیوروکریسی کی ہٹ دھرمیوں سے صنعتیں بند ہونگی اور لاکھوں مزدور بے روزگار ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایف بی آر نے جاری کردہ ایس آر او واپس نہ لئے تو پھر انڈسٹریاں بند کردی جائیں گی اور اس سلسلے میں آئندہ 2 روز میں حتمی فیصلہ کریں گے۔ پی ایچ ایم اے کے جاوید بلوانی نے کہا کہ ایف بی آر زیرو ریٹڈ سیکٹر کیلئے نئے ایس آر او جاری کرکے کرپشن کا نیا سلسلہ شروع کر رہا ہے اور چیئرمین ایف بی آر ارشد حکیم نے وعدہ بھی کیا تھا کہ یہ ایس آر او واپس لئے جائیں گے اور ایک ایس آر او واپس بھی لیا گیا مگر یہ واپسی بھی ادھوری ہی رہی کیونکہ سیلز ٹیکس 2 فیصد نافذ کرکے ایک فیصد کیا گیا جبکہ اسے ختم ہونا چاہئے تھا۔ انکا کہنا تھا کہ 80 فیصد ایکسپورٹ کرنے والے سیکٹرز کو ہی نشانہ بنایا گیا اور ایف بی آر نے یہ کام صرف کرپشن کے فروغ کیلئے کیا ہے تاکہ برآمد کنندگان ریفنڈ لینے جائیں اور آڈٹ کرانے جائیں تو ان سے رشوت وصول کی جائے۔ گلزار فیروز نے کہا کہ لیدر انڈسٹری پر 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد انکم ٹیکس کا کوئی جواز نہیں تھا، برآمد کنندگان کو ایف بی آر کئی کئی سال کے ریفنڈز نہیں دے رہا ہے تو پھر اب کس طرح انصاف کیا جائے گا۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

KARACHI: Businessmen and textile mill owners staging a protest, here on Friday.—Recorder photo

Demo held against controversial SROs

RECORDER REPORT

KARACHI: Members and chairman's of five zero rated textile and export sectors associations have stage a demo before Site Association of Industry (SAI) to protest against the recently issued SRO 154(i)/2013 dated 28-02-2013; SRO 140(i)/2013 dated 26-02-2013 by Federal Board of Revenue (FBR) and demanded its withdrawal without delay on Friday after Juma prayer. The demonstrators were holding black flags and banners demanding withdrawal of SROs. They also charted slogans against FBR. The demonstrators expressed that the SRO will benefit unregistered people and said that the government was giving too much importance to the unregistered sector instead of registered sector which earn huge foreign exchange for the country.

They said that the government penalized registered sector by imposing tax. Imposing sales tax and later refunding the same is clearly a tool for opening doors of corruption, they claimed.

The demonstrators alleged that FBR has deliberately took only those persons on board who are selling their goods to the unregistered persons while preparing SROs.

They further said that not a single person from registered sector was taken on board while the SRO was under discussion for preparing and issuing.

The demonstrators alleged that FBR giving punishment of registering to registered sector.

They pointed out that all over the world governments facilitate and provide VIP treatment to its registered sector whereas in Pakistan the government treating registered in other way and this sector is look like orphans.

Thy claimed that exports sector is already greatly burdened with Rs60 billions held up with the government in sales tax refund claims. They said that held up claims and custom rebates causing acute liquidity crunch together with high utilities tariffs, ever increasing fuel cost, gas shortage and low gas pressure, electricity load shedding; high cost of doing business and prevailing law and order condition and all factors jointly harming export and manufacturing sectors.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Page-no-4

روزنامہ جنگ کراچی ہفتہ 16 / مارچ 2013ء

کراچی:...... زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ صنعتکار اور برآمدکنندگان ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ

Page no. 4

روزنامہ جنگ کراچی ہفتہ 16 / مارچ 2013ء

زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل صنعتکاروں کا سائٹ ایسوسی ایشن کے سامنے احتجاج

اربوں ڈالر کمانے والے سیکٹر پر ٹیکس نافذ کرکے معیشت کو مفلوج کیا جارہا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ صنعتکاروں اور برآمد کنندگان نے ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 154، 140 اور 98 کے خلاف سائٹ ایسوسی ایشن کے سامنے بھی احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ ٹیکسٹائل سمیت پانچوں زیرو ریٹیڈ سیکٹر کے نمائندوں نے مظاہرے میں شرکت کی، مظاہرین نے ایف بی آر سے مطالبہ کیا کہ چودہ فروری کو جاری کیا جانے والا ایس آر او 98(1)/2013 چھبیس فروری کو جاری ہونے والا ایس آر او 140(1)/2013 اور اٹھائیس فروری کو جاری ہونے والا ایس آر او 154(1)/2013 فوری طور پر واپس لیا جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ ان ایس آر او کے تحت غیر رجسٹرڈ افراد کو فائدہ پہنچایا جارہا ہے جب کہ ملک کے لیے اربوں ڈالر کمانے والے ٹیکسٹائل سیکٹر پر یہ ٹیکس نافذ کرکے معیشت کو مفلوج کیا جارہا ہے۔ تاجر رہنماؤں کا کہنا تھا کہ زیرو ریٹیڈ سیکٹر پر سیلز ٹیکس نافذ کرکے ریفنڈ کی صورت میں ایک بار پھر کرپشن کی راہیں کھولی جارہی ہیں۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایف بی آر رجسٹرڈ تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں رجسٹرڈ ہونے کی سزا دینا چاہتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے فیصلے کرنے سے پہلے بھی حقیقی نمائندوں سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔ انکا کہنا تھا کہ یہ بات تشویش ناک ہے کہ دس فیصد غیر رجسٹرڈ اور جعلی ڈیلرز کو اہمیت دی جارہی ہے جب کہ نوے فیصد رجسٹرڈ تاجر جو حکومت کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ کماتے ہیں انہیں اسطرح کے ایس آر او کے ذریعے پریشان کیا جارہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا بھر کی حکومتیں اپنے برآمد کنندگان کو مراعات دیتی ہیں، انہیں وی آئی پی پروٹوکول دیا جاتا ہے تاہم پاکستان میں صورتحال اس کے برعکس ہے۔ پاکستانی برآمد کنندگان کو اس وقت سرمائے کی قلت، زائد یوٹیلیٹی بلز، لوڈشیڈنگ کے مسائل، زائد پیداواری لاگت کے ساتھ ساتھ امن وامان کے مسائل کا بھی سامنا ہے اور وہ ان تمام نامساعد حالات کے باوجود اپنی برآمدات میں اضافے کے لیے کوششیں کررہے ہیں۔ سائٹ ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز کے سامنے پانچوں زیرو ریٹیڈ ایکسپورٹ سیکٹرز ایسوسی ایشن نے برآمدی سیکٹر کو تباہی سے بچانے کے لیے حکومت سے ٹیکسز کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا۔

Page no-1

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 15 مارچ 2013ء

زیرو ریٹڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ

صنعتکاروں اور برآمد کنندگان کا نئے ٹیکس پر احتجاج

کراچی پریس کلب کے سامنے ایف بی آر کے خلاف نعرہ بازی' نیا ایس آر او واپس لینے کا مطالبہ' پہلی بار صنعتکار سڑکوں پر نکل آئے

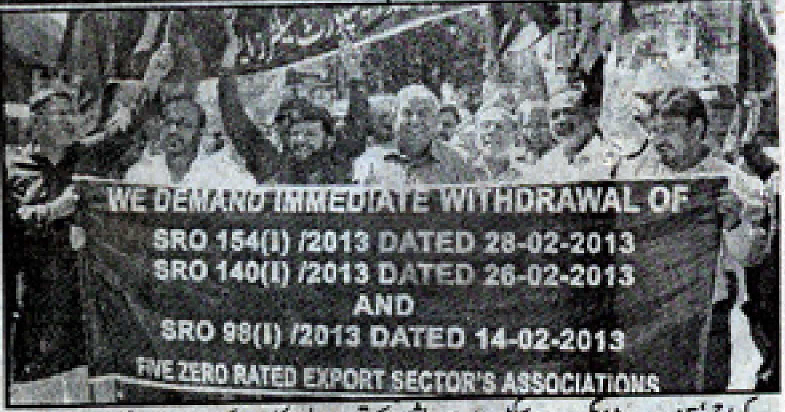

کراچی: 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز ایسوسی ایشنز کے تحت پریس کلب کے باہر احتجاج کیا جارہا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ صنعتکاروں اور برآمد کنندگان ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 1125/2011 کے خلاف سڑکوں پر سراپا احتجاج بن گئے۔ 5 زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایسوسی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

بقیہ 2 زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل

ایشنز کے نمائندوں نے جمعرات کو دوپہر کراچی پریس کلب کے سامنے ایف بی آر کے افسران کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے حالیہ ایس آر اوز کو ملکی معاشی دشمنی قرار دیا ہے۔ مظاہرین نے کراچی پریس کلب پر ایف بی آر کے خلاف بینرز اٹھائے ہوئے تھے اور 5 زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل پر لگائے گئے ٹیکس کی واپسی کے لیے ایف بی آر کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین میں پی ایچ ایم اے کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی، ٹاول مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین مہتاب الدین چاؤلہ، پاکستان بیڈویئرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین زین بشیر، پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ شفیق رفیق، کاٹن فیشن اپیرل ایسوسی ایشن کے چیئرمین جاوید اختر، کامران چاندنہ، سید عثمان علی، جنید ماکڈا، اعجاز احمد ملک، صادق محمد، زین بشیر، عبدالرشید فودر والا، عامر حیدر بٹ، جہانگیر الواہ، ذوالفقار علی چوہدری اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ایم جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاؤلہ اور دیگر نے کہا کہ ریفنڈ کلیمز ایف بی آر کے کرپٹ افسران ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم کررہے ہیں اور ملک کو سب سے زیادہ روزگار فراہم کرنے والی 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ انڈسٹریز کو مشکلات سے دوچار کیا جارہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ ایس آر او کلچر ٹیکس چوروں سے سودے بازی ہے، ایف بی آر ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم نہ کرے اور ایس آر اوز 98، 142، 154 کو فی الفور واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت برآمدات کی بقا اور برآمدی صنعتوں کو برباد ہونے سے بچانے میں سنجیدہ ہے تو فوری طور پر ایس آر او 1125/2011 ترمیم کرکے ایس آر او 154(1)2013 کو واپس لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقتدار سے رخصتی کے وقت برآمدی صنعتوں کو ملنے والی آکسیجن بھی چھین رہی ہے اور مسائل حل کرنے کے بجائے الجھائے جارہے ہیں۔ انکا یہ بھی کہنا تھا فیصل آباد سمیت پنجاب میں زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر ہڑتال پر ہے اور اگر اب بھی ایف بی آر نے ایس آر او 1125/2011 واپس نہ لیا تو ملک گیر ہڑتال شروع کردی جائے گی، حکومت حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کرکے کرپشن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم نے ایف بی آر سے درخواست کی تھی کہ ایس آر او 1125/2011 میں ترمیم کرکے 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے لیے رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس زیرو فیصد اور غیر رجسٹرڈ افراد پر 2 فی صد کیا جائے تاکہ 28 فروری 2013 کو جاری ہونے والے ایس آر او 154(1)2013 کو واپس لیا جائے جس پر چیئرمین ایف بی آر نے اتفاق کرتے ہوئے جلد ہی نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا عندیہ دیا تھا لیکن ایف بی آر کی بیوروکریسی نے کرپشن کو برقرار رکھنے کے لئے ریفنڈ سسٹم کو برقرار رکھنے کی پالیسی اپنائی ہے جبکہ کرپٹ بیوروکریسی کے اشاروں پر ہی چیئرمین ایف بی آر اپنے وعدے سے مکر گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسائل کی جڑ وزارت خزانہ ہے اور حکومت آخری دنوں میں بھی ملک کے سب سے زیادہ برآمدات کے حامل سیکٹرز کو تباہ کرنے کے درپے ہے، حکومت نے 60 ارب روپے مالیت کے سیلز ٹیکس ریفنڈز، ڈی ایل ٹی ایل کلیمز اور کسٹم ربیٹ روک کر برآمدی سیکٹرز کو مالی

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (4) 15 مارچ 2013ء

ٹیکسٹائل کے صنعتکاروں کا ایف بی آر کے خلاف احتجاج

ریفنڈ کلچر ایف بی آر کے کرپٹ افسر ٹیکس چوروں کو تحفظ دے رہے ہیں، جاوید بلوانی

کراچی (کامرس رپورٹر) زیرو ریٹیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ صنعتکاروں اور برآمد کنندگان ایف بی آر کی جانب سے جاری ایس آر او 1125/2011 کے خلاف سڑکوں پر سراپا احتجاج بن گئے۔ 5 زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے گزشتہ روز کراچی پریس کلب کے سامنے ایف بی آر کے افسران کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے حالیہ ایس آر اوز کو ملکی معاشی دشمنی قرار دیا ہے۔ مظاہرین نے ایف بی آر کے خلاف بینرز اٹھائے رکھے تھے۔ مظاہرین میں پی ایچ ایم اے کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی، ٹاول مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین مہتاب الدین چاولہ، بیڈ ویئر ایسوسی ایشن کے چیئرمین زین بشیر، شیخ شفیق رفیق، جاوید اختر، کامران چاندنہ، عثمان علی۔ اس موقع پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ایم جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاولہ اور دیگر نے کہا ہے کہ ریفنڈ کلچر ایف بی آر کے کرپٹ افسران ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم کررہے ہیں اور ملک کو سب سے زیادہ روزگار فراہم کرنے والی 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ انڈسٹریز کو مشکلات سے دوچار کیا جارہا ہے۔ ایس آر او کلچر ٹیکس چوروں سے سودے بازی ہے، ایف بی آر ٹیکس چوروں کو تحفظ فراہم نہ کرے اور ایس آر او 98, 142, 154 کو فی الفور واپس لیا جائے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Page No - 4

روزنامہ جنگ کراچی جمعہ 15 مارچ 2013ء

ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے کراچی پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ

ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل پر لگائے گئے ٹیکس کی واپسی کیلئے ایف بی آر کے خلاف شدید نعرے بازی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے کراچی پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے کراچی پریس کلب پر ایف بی آر کے خلاف بینرز اٹھائے ہوئے تھے اور پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل پر لگائے گئے ٹیکس کی واپسی کے لیے ایف بی آر کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے مرکزی چیئرمین جاوید بلوانی کا کہنا تھا کہ ایف بی آر، وزارت تجارت، وزیر خزانہ کو ٹیکس کے خاتمے کے لیے درخواستیں دے چکے ہیں، چیئرمین ایف بی آر نے ویلیو ایڈیڈ سیکٹر کے موقف کی تائید بھی کی تھی تاہم اس کے باوجود دو فیصد سیلز ٹیکس اور پانچ فیصد ودہولڈنگ ٹیکس کا ایس آر او واپس نہیں لیا گیا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ تمام تر کوششوں کے باوجود ایف بی آر نے ہماری بات نہیں مانی اسی وجہ سے آج کراچی پریس کلب کے باہر اپنا احتجاج ریکارڈ کرانے آئے ہیں۔ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سے وابستہ تاجروں کا کہنا تھا کہ اگر ایف بی آر نے متنازع ایس آر اوز واپس نہ لئے تو آئندہ کے لائحہ عمل کے طور پر ملک گیر ہڑتال شروع کردیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی پی ایچ ایم اے ہاؤس پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایسوی ایشنز کے چیئرمینز نے ایف بی آر کی جانب سے سیلز ٹیکس کی شرح کم کرنے کی استدعا منظور نہ کرنے کے خلاف ہنگامی پریس کانفرنس میں ملک گیر ہڑتال کا اعلان کیا تھا۔ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے ایف بی آر سے درخواست کی تھی کہ ایس آر او 1125/2011 میں ترمیم کرکے پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے لئے رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس زیرو فیصد اور غیر رجسٹرڈ افراد پر 2 فی صد کیا جائے تاکہ 28 فروری 2013 کو جاری ہونے والے ایس آر او 154(1)2013 کو واپس لیا جاسکے جس پر چیئرمین ایف بی آر نے اتفاق بھی کیا لیکن اب تک نیا نوٹیفکیشن جاری نہ ہوسکا۔

Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

BUSINESS = FRONT PAGE

DAWN
14 MAR 2013

Controversial SROs

Export sectors threaten strike

By Parvaiz Ishfaq Rana

KARACHI, March 13: All the five export-oriented industries have threatened to go on a strike if government fails to withdraw three controversial SROs withdrawing their zero rated status from sales tax.

A largely attending meeting held on Wednesday at PHMA House of the five sectors, including leather garments, value-added textile, sports goods, surgical and carpet, urged the Federal Board of Revenue to immediately do away with the refund system as it would promote corruption and harm country's exports.

These leaders said that the FBR chairman in the last meeting had agreed that the refund system would promote corruption and status of zero rating from sales tax of the five exports-oriented industries would be restored.

However, they said the FBR chairman, Ali Arshad Hakeem, did not fulfill his commitment and seems to be helpless in front of bureaucracy which would like to keep such a system intact where corruption could be easily made.

All the five export-oriented industries, they said, had suggested to the FBR to amend SRO 1125 of 2011 wherein all registered persons in the sales tax should be allowed to enjoy zero-rating but those not registered should be asked to pay nominal non-refundable tax at two per cent.

These leaders said that the recently issued SRO 154(I)2013 withdrew their zero-rated status from sales tax but at the same time maintained status for spinners and it was not only discriminatory but also indicates that some under-hand dealing may have taken place.

They accused the FBR officials of discouraging those who are registered with sales tax and are encouraging un-registered persons to promote corruption in the entire taxation system.

These leaders said that the chairman of Public Accounts Committee, Nadeem Afzal Gondal, in a recent meeting directed the FBR to refrain from issuing SROs without the approval of the National Assembly.

Mr Gondal informed the committee members that tariff and duty adjustments could only be done by the parliament.

The leaders of five export-oriented industries said that they are against SRO culture because it does not only promote corruption, but also gives a message that some sort of underhand dealing had taken place between FBR officials and beneficiaries.

The participants were critical of government policies and said that it seems that a deliberate attempt was being made to destroy the export-oriented industry.

These leaders further said that instead of consulting the real stakeholders, the FBR took into confidence those industrial sectors who sell their goods to unregistered persons.

These leaders said that the five export-oriented industries are major foreign exchange earner for the country and provide employment to a very large segment of work-force.

Even today, they said, the FBR had to pay around Rs60 billion to these five sectors against sales tax refunds, DLTL (drawback on local taxes and levies), and customs rebate which has created liquidity crunch for the export sector.

The high tariffs of utilities and power and gas outages have already crippled the industry and deteriorating law and order situation is causing flight of capital at a large scale.

They complained that the government, instead of facilitating export-oriented industry to keep it competitive in the world market, is discouraging them and putting unnecessary burden. They urged the FBR chairman to immediately withdraw SROs 140, 98 and 154 issued recently.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Business Recorder
14 MAR 2013
Pg-13

Fresh levies on raw material

Zero-rated sectors to hold countrywide protests

RECORDER REPORT

KARACHI: Five zero-rated sectors have announced countrywide protests against imposition of 2 percent sales tax and five percent withholding tax on import of raw material.

Addressing a joint press conference at PHMA House on Wednesday, representatives of five zero rated sectors associations announced that their decision to hold first protest today (Thursday) at Karachi Press Club. "All industries of five zero rated sectors will be compelled to go on strike, if SRO 154(I)/2013 dated 28th February, 2013 is not withdrawn by the Federal Board of Revenue in two days, they added.

The joint press conference was addressed by Pakistan Hosiery Manufacturers Association Chairman Jawed Bilwani, Pakistan Leather Garment Manufacturers and Exporters Association Chairman Fawad Ijaz, Pakistan Towel Manufacturers Association Chairman Mehtab Chawla, Pakistan Bedwear Exporters Association Chairman Zain Basheer, Pakistan Readymade Garment Manufacturers and Exporters Association Zonal Chairman Shafiq, Kamran Chandna, Jabbar Ghajiani, Amir Hyder But and others.

They said last week the FBR officials met the representatives of zero rated sectors and agreed for one percent sales tax on zero rated sectors, however after two days, they regretted to minimise the tax rate. "The FBR is even not complying to the directives of Finance Minister Saleem Mandviwala as he has also asked the FBR to reduce the sales tax up to 0.5 percent," they said.

"We have requested the FBR for amendment to SRO 1125(I)/2011 of 31st December, 2011 by fixing 0 percent sales tax for the five zero rated sectors for registered persons and 2 percent for unregistered. However, the FBR has clearly refused to accept the demand," they added.

The FBR's negative attitude has forced the domestic industry to take to streets. Another nationwide joint meeting of the representatives of the valued added textile and zero rated sectors will be held in Faisalabad on Saturday to finalise protest strategy against the FBR's anti-industry attitude, they said.

"It seems that the FBR wants to discourage industrialisation and encourage corruption by imposing tax on genuine persons," they pointed out. The recent steps taken by the FBR give a strong feeling that the government and the FBR want to crush and damage exports of the five zero rated sectors, they said and added that it is all the more surprising that none of these critically important sectors and major stakeholders was consulted before issuing the SRO. Most ironically, the yarn dealers were taken on board which is surprising."

"We are unable to understand as to why the federal government at the end of its tenure is taking such decisions which will seriously affect the vital sectors - the zero rated export sectors - despite the fact that all these sectors are generating huge foreign exchange and providing employment in the country," they said.

The FBR officials feel that without refunds process their existence is at stake. They should, on the contrary, spread their tax net to bring in more taxpayers rather than punish the genuine taxpayers.

Export sector is already facing difficulties due to delay in refund claim and as per estimates some Rs60 billion have been held up by the FBR on account of sales tax refund claims, DLTL claims and custom rebates, they said. It resulted in severest ever liquidity crunch coupled with high tariff of utilities, severest-ever load-shedding, high cost of doing business and deteriorating law and order situation. All this is greatly harming their ability to increase the country's export, they added.

They said exporters are battling for their survival in the global market. "The federal government is well aware of all the issues facing the industry, but unfortunately it is not supporting the ailing industry," they said.

The country's industry needs a bailout package, while on the contrary, the government is taking harsh measures such as SRO 154, which will definitely harm the overall exports.

They urged the government and the FBR to immediately amend SRO 1125(I)/2011 of 31st December, 2011 and withdraw SRO 154, if they are serious about saving the export-oriented industries and the backbone of economy.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی جمعرات 14 / مارچ 2013ء

ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل

متنازع ایس آر او واپس نہ لیا تو ملک گیر ہڑتال کریں گے

حکومت حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کر کے کرپشن کی حوصلہ افزائی اور زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کی برآمدات کو تباہ کرنا چاہتی ہے

اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی بجائے ان افراد کو اعتماد میں لے کر ایس آر او جاری کر دیا جو غیر رجسٹرڈ افراد کو مال فروخت کرتے ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری نے دو روز میں متنازعہ ایس آر او واپس نہ لینے کی صورت میں ملک گیر ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بات کا اعلان بدھ کو پی ایچ ایم اے ہاؤس پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے ایف بی آر کی جانب سے سیلز ٹیکس کی شرح کم کرنے کی استدعا منظور نہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کر کے کرپشن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے۔ پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز کے رہنماؤں ایم جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاؤلہ، فواد اعجاز، زین بشیر، شاہد رشید ملک، کامران چاندنا، عامر حیدر بٹ، جہانگیر انوار، شیخ شفیق رفیق، ذوالفقار علی چوہدری نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایف بی آر سے درخواست کی تھی کہ ایس آر او 1125/2011 میں ترمیم کر کے پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے لئے رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس زیرو فیصد اور غیر رجسٹرڈ افراد پر 2 فیصد کیا جائے تاکہ 28 فروری 2013ء کو جاری ہونے والے ایس آر او 154(1)2013 کو واپس لیا جا سکے جس پر چیئرمین ایف بی آر نے اتفاق کرتے ہوئے جلد ہی نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا عندیہ دیا تھا لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ ایف بی آر کی بیوروکریسی کرپشن کو برقرار رکھنے کے لئے ریفنڈ سسٹم کو برقرار رکھنا چاہتی ہے اور انہی کے مشوروں پر چیئرمین ایف بی آر اپنے وعدے سے مکر گئے ہیں کیونکہ ایف بی آر کے متعلقہ سرکاری افسران سمجھتے ہیں کہ ریفنڈ پروسیس کے بغیر ان کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی۔ ایف بی آر کے اعلیٰ حکام رجسٹرڈ افراد کی حوصلہ شکنی کر کے ان کے ایماندار ٹیکس گزار ہونے کی سزا دینا چاہتے ہیں اور غیر رجسٹرڈ چور افراد کی حوصلہ افزائی کر کے کرپشن کو فروغ دینے کے خواہش مند دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 12 مارچ کو ندیم افضل گوندل کی سربراہی میں قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر ایف بی آر پر ایس آر او کے اجراء پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اجلاس میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین ندیم افضل گوندل نے کہا ہے کہ ٹیرف اور ڈیوٹیز وغیرہ میں تبدیلی صرف پارلیمنٹ کا اختیار ہے، ہم ایس آر او کلچر کے خلاف ہیں جو ٹیکس چوروں سے سودے بازی کے مترادف ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کی برآمدات کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ایس آر او کے اجراء سے قبل ان اہم سیکٹرز اور بڑے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرتے لیکن ایف بی آر کے حکام نے حیرت انگیز طور پر ان افراد کو اعتماد میں لے کر ایس آر او جاری کر دیا جو غیر رجسٹرڈ افراد کو اپنا مال فروخت کرتے ہیں۔ پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹر ملک کے لئے خطیر زرمبادلہ کمانے کے ساتھ لاکھوں افراد کو روزگار بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 160 ارب روپے مالیت کے سیلز ٹیکس ریفنڈز، ڈی ایل ٹی ایل کلیمز اور کسٹم ریبیٹ روک کر برآمدی سیکٹرز کو مالی بحران میں مبتلا کر رکھا ہے جبکہ یوٹیلیٹیز کے غیر معمولی طور پر زائد نرخوں، بدترین لوڈشیڈنگ اور کاروبار کرنے کی زیادہ لاگت اور امن وامان کی ناگفتہ بہ صورتحال نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت حریف ممالک سے مسابقت کے لئے مراعات اور ترغیبات فراہم کرنے کی بجائے حوصلہ شکنی کے اقدامات کر کے برآمد کنندگان کی مشکلات بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت برآمدات کی بقا اور برآمدی صنعتوں کو برباد ہونے سے بچانے میں سنجیدہ ہے تو اسے فی الفور ایس آر او 1125 میں ترمیم کر کے ایس آر او 154 کو واپس لے لینا چاہئے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (4) 14 مارچ 2013ء

ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کا

متنازعہ ایس آر او واپس نہ لینے پر احتجاج کا اعلان

اگر حکومت برآمدات کی بقا اور برآمدی صنعتوں کو برباد ہونے سے بچانے میں سنجیدہ ہے تو فی الفور ایس آر او واپس لے

حکومت حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کرکے کرپشن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے' جاوید بلوانی' کامران چاندنہ اور دیگر رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری نے دو روز میں متنازعہ ایس آر اوز واپس نہ لینے کی صورت میں ملک گیر ہڑتال کا اعلان کردیا اور کہا ہے کہ اگر حکومت برآمدات کی بقا اور برآمدی صنعتوں کو برباد ہونے سے بچانے میں سنجیدہ ہے تو فی الفور ایس آر او 1125/2011 ترمیم کرکے ایس آر او 154 کو واپس لے۔ بدھ کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوی ایشنز کے چیئرمینز نے ایف بی آر کی جانب سے سیلز ٹیکس کی شرح کم کرنے کی استدعا منظور نہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کرکے کرپشن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے۔ پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز کے رہنماؤں ایم جاوید بلوانی، مہتاب الدین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

بقیہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل/اعلان 26

چاؤلہ، فواد اعجاز، زین بشیر، شاہد رشید ملک، کامران چاندنہ، عامر حیدر بٹ، جہانگیر انوار، شیخ شفیق رفیق، ذوالفقار علی چوہدری نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایف بی آر سے درخواست کی تھی کہ ایس آر او 1125/2011 میں ترمیم کرکے 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے لئے رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس زیرو فیصد اور غیر رجسٹرڈ افراد پر 2 فی صد کیا جائے تاکہ 28 فروری 2013 کو جاری ہونے والے ایس آر او 154(1)2013- کو واپس لیا جاسکے جس پر چیئرمین ایف بی آر نے اتفاق کرتے ہوئے جلد ہی نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا عندیہ دیا تھا لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ ایف بی آر کی بیوروکریسی کرپشن کو برقرار رکھنے کے لئے ریفنڈ سسٹم کو برقرار رکھنا چاہتی ہے اور انہی کے مشوروں پر چیئرمین ایف بی آر اپنے وعدے سے مکر گئے ہیں کیونکہ ایف بی آر کے متعلقہ سرکاری افسران سمجھتے ہیں کہ ریفنڈ پروسیس کے بغیر ان کی بقا خطرے میں پڑجائے گی۔ ایف بی آر کے اعلیٰ حکام رجسٹرڈ افراد کی حوصلہ شکنی کرکے ان کے ایماندار ٹیکس گزار ہونے کی سزا دینا چاہتے ہیں اور غیر رجسٹرڈ چور افراد کی حوصلہ افزائی کرکے کرپشن کو فروغ دینے کے خواہش مند دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 12 مارچ کو ندیم افضل گوندل کی سربراہی میں قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر ایف بی آر پر ایس آر او کے اجرا پر پابندی عائد کردی ہے۔ اجلاس میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین ندیم افضل گوندل نے کہا ہے کہ ٹیرف اور ڈیوٹیز وغیرہ میں تبدیلی صرف پارلیمنٹ کا اختیار ہے، ہم ایس آر او کلچر کے خلاف ہیں جو ٹیکس چوروں سے سودے بازی کے مترادف ہے۔ ایم جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کی برآمدات کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ایس آر او کے اجراء سے قبل ان اہم سیکٹرز اور بڑے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرتے لیکن ایف بی آر کے حکام نے حیرت انگیز طور پر ان افراد کو اعتماد میں لے کر ایس آر او جاری کردیا جو غیر رجسٹرڈ افراد کو اپنا مال فروخت کرتے ہیں۔ پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹر ملک کے لئے خطیر زرمبادلہ کمانے کے ساتھ لاکھوں افراد کو روزگار بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 60 ارب روپے مالیت کے سیلز ٹیکس ریفنڈز، ڈی ایل ٹی ایل کلیمز اور کسٹم ریبیٹ روک کر برآمدی سیکٹرز کو مالی بحران میں مبتلا کر رکھا ہے جبکہ یوٹیلیٹیز کے غیر معمولی طور پر زائد نرخوں، بدترین لوڈشیڈنگ اور کاروبار کرنے کی زیادہ لاگت اور امن و امان کی ناگفتہ بہ صورتحال نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کئے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت حریف ممالک سے مسابقت کے لئے مراعات اور ترغیبات فراہم کرنے کی بجائے حوصلہ شکنی اقدامات کرکے برآمد کنندگان کی مشکلات بڑھا رہی ہے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ "نئی بات" کراچی (3) 14 مارچ 2013ء

2 دن میں ایس آر او 154 واپس ورنہ ملک گیر ہڑتال

ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کا الٹی میٹم

پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز پر سیلز ٹیکس کم نہ کرنا قابل مذمت، برآمد کنندگان پر بوجھ ڈال کر کرپشن کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے: جاوید بلوانی، مہتاب الدین و دیگر

چیئرمین ایف بی آر ایس آر او واپس لینے پر اتفاق کر کے مکر گئے، رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس صفر، غیر رجسٹرڈ پر 2 فیصد کیا جائے: پانچ ایسوسی ایشنوں کا اعلامیہ

کراچی (کامرس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری نے دو روز میں متنازعہ ایس آر او واپس نہ لینے کی صورت میں ملک گیر ہڑتال کا اعلان کردیا اور کہا کہ اگر حکومت برآمدات کی بقا اور برآمدی صنعتوں کو برباد ہونے سے بچانے میں سنجیدہ ہے تو فی الفور ایس آر او 154 کو واپس لے۔ پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے سربراہوں نے ایف بی آر کی جانب سے سیلز ٹیکس کی شرح کم کرنے کی استدعا منظور نہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکس عائد کرکے کرپشن کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہے۔ ایم جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاؤلہ، فواد اعجاز، زین بشیر، شاہد رشید ملک، کامران چاندنہ، عامر حیدر بٹ، جہانگیر انوار، شیخ شفیق رفیق، ذوالفقار علی چوہدری نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے ایف بی آر سے درخواست کی تھی کہ ایس آر او میں ترمیم کرکے 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے لئے رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس زیرو فیصد اور غیر رجسٹرڈ افراد پر 2 فی صد کیا جائے جس پر چیئرمین ایف بی آر نے اتفاق کرتے ہوئے جلد ہی نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا عندیہ دیا تھا لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ ایف بی آر کی بیوروکریسی کرپشن کو برقرار رکھنے کے لئے ریفنڈ سسٹم کو برقرار رکھنا چاہتی ہے اور انہی کے مشوروں پر چیئرمین ایف بی آر اپنے وعدے سے مکر گئے ہیں۔ کیونکہ ایف بی آر کے متعلقہ سرکاری افسران سمجھتے ہیں کہ ریفنڈ پروسیس کے بغیر ان کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

SHARE

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
14-03-2013
Pg-14

زیرو ریٹنگ رجیم کا خاتمہ، کل ملک بھر میں صنعتیں بند کرنے کا اعلان

حکومت ٹیکس گزاروں پر مزید بوجھ ڈال کر کرپشن کی راہ ہموار کر رہی ہے، چیئرمین ایف بی آر نے صرف غیر دستاویزی سپلائرز پر 2 فیصد سیلز ٹیکس کا وعدہ کیا پھر مکر گئے

متنازع ایس آر اوز 98، 140 اور 154 واپس لیے جائیں، جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاؤلہ، فواد اعجاز، زین بشیر و دیگر کی پریس کانفرنس، آج سے احتجاج شروع کرنے کا انتباہ

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری نے زیرو ریٹنگ رجیم سے جبری انخلا پر جمعہ 15 مارچ سے ملک بھر کی صنعتوں میں تالہ بندی کرتے ہوئے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے جبکہ جمعرات سے ابتدائی طور پر احتجاجی مظاہرے اور احتجاجی بینرز آویزاں کرنے کی منصوبہ بندی کر لی ہے۔ بدھ کو پی ایچ ایم اے ہاؤس کراچی میں 5 زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے سربراہان و نمائندوں بشمول جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاؤلہ، فواد اعجاز، زین بشیر، شاہد رشید ملک، کامران چاندنا، عامر حیدر بٹ، جہانگیر انوار، شیخ شفیق رفیق، ذوالفقار علی چوہدری نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایف بی آر پر واضح کیا کہ آئندہ دو روز میں 3 متنازع ایس آر اوز 98، 140 اور 154 کو واپس نہ لیا گیا تو ہڑتال کی صورت میں پیدا ہونے والے بحران کی ذمے دار ایف بی آر پر عائد ہو گی، 5 زیرو ریٹڈ سیکٹرز بشمول ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے چیئرمینز نے ایف بی آر کی جانب سے سیلز ٹیکس کی شرح کم کرنے کی استدعا منظور نہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صرف حقیقی برآمد کنندگان پر ٹیکسوں کا بوجھ بڑھا کر کرپشن کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ چیئرمین ایف بی آر کے ساتھ حالیہ مذاکرات میں 28 فروری 2013 کو جاری ہونے والے ایس آر او 2013(1)154 کو واپس لینے اور ایس آر او 1125/2011 میں ترمیم کر کے 5 زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کے لیے رجسٹرڈ افراد پر سیلز ٹیکس کی شرح صفر کرنے اور غیر رجسٹرڈ افراد پر 2 فیصد کرنے کی درخواست کی گئی تھی جس پر چیئرمین ایف بی آر نے اتفاق کرتے ہوئے جلد ہی نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا عندیہ دیا تھا لیکن افسوس اس امر پر ہے کہ ایف بی آر کی بیوروکریسی کرپشن برقرار رکھنے کے لیے ریفنڈ کا نظام برقرار رکھنا چاہتی ہے جن کے غلط مشوروں پر چیئرمین ایف بی آر اپنے وعدے سے مکر گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ایف بی آر کے متعلقہ سرکاری افسران سمجھتے ہیں کہ ریفنڈ پروسیس کے بغیر ان کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی، ایف بی آر کے اعلیٰ حکام رجسٹرڈ افراد کی حوصلہ شکنی کر کے ان کے ایماندار ٹیکس گزار ہونے کی سزا دینا چاہتے ہیں اور غیر رجسٹرڈ چور افراد کی حوصلہ افزائی کر کے کرپشن کو فروغ دینے کے خواہش مند دکھائی دیتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 12 مارچ کو ندیم افضل گوندل کی سربراہی میں قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر ایف بی آر پر ایس آر او کے اجرا پر پابندی عائد کی، اجلاس میں ندیم افضل گوندل نے کہا کہ ٹیرف اور ڈیوٹیز وغیرہ میں تبدیلی صرف پارلیمنٹ کا اختیار ہے، ہم ایس آر او کلچر کے خلاف ہیں جو ٹیکس چوروں سے سودے بازی کے مترادف ہے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت پانچ زیرو ریٹڈ ایکسپورٹ سیکٹرز کی برآمدات کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ایس آر او کے اجرا سے قبل ان اہم سیکٹرز اور بڑے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی جاتی لیکن ایف بی آر کے حکام نے حیرت انگیز طور پر ان افراد کو اعتماد میں لے کر ایس آر او جاری کر دیا جو غیر رجسٹرڈ افراد کو اپنا مال فروخت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے 60 ارب روپے مالیت کے سیلز ٹیکس ریفنڈز، ڈی ایل ٹی ایل کلیمز اور کسٹم ربیٹ روک کر برآمدی سیکٹرز کو مالی بحران میں مبتلا کر رکھا ہے جبکہ یوٹیلیٹیز کے غیر معمولی طور پر بلند نرخوں، بدترین لوڈشیڈنگ، کاروبار کرنے کی زیادہ لاگت اور امن و امان کی ناگفتہ بہ صورتحال نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہوئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت حریف ممالک سے مسابقت کے لیے مراعات اور ترغیبات فراہم کرنے کے بجائے حوصلہ شکن اقدامات کر کے برآمد کنندگان کی مشکلات بڑھا رہی ہے، اگر حکومت برآمدات کی بقا اور برآمدی صنعتوں کو برباد ہونے سے بچانے میں سنجیدہ ہے تو اسے فی الفور ایس آر او 1125 میں ترمیم اور ایس آر او 154 کو واپس لے لینا چاہیے۔